سوال

(68)اگریہ بیع ناجائز ہے۔ توزوجہ مہرپاسکتی ہے یانہیں۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

زیداوراس کی زوجہ ہندہ نے بحالت زات وثبات عقل بخوشی کل جایئداد کوبدست اپنی دولڑکیوں کے مبلغ پندرہ ہزارروپے پر بیع کیا۔ اور بیع نامہ بمطابق قانون انگریزی کے لکھ دیا۔ ایک ماہ کے بعد زید کا انتقال ہوگیا۔ اب زید کے دونوں بھی حقیقی دادخواہ ہیں کہ ہم جائیداد زید سے شرعاً حصہ ملنا چاہیے۔ کیونکہ یہ بیع فرضی واسطے عدم مقدمہ کے زید نے کی ہے۔ ورنہ لڑکیوں کی اتنی مقدرت نہیں جوپندرہ ہزاردیں۔ اورنہ زیداورنہ ہندوکی بجزان لڑکیوں کے اورکوئی اولاد ہے۔ مگرزوجہ زید جس نے اپنی بھی جایئداد بیع کی ہے۔ اوراقرار کرتی ہے۔ کہ مجھ کواورمیرے شوہرکوروپیہ مل گیاچنانچہ اسی وجہ سے میں نے مہر کا دعویٰ نہیں کیا مگر عقلاًیہ کہ زیداورہندونے بیع توضرورکی ہے۔ مگرروپیہ نہیں لیا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ معاف کردیا۔ پس بحالت مذکوربرادر حقیقی زید حصہ پاسکتے ہیں۔ یانہیں اورمورث اعلیٰ کواپنی جایئداد کا اختیار ہے یانہیں کہ جس کوچاہے وہ دیدے اوراگریہ بیع ناجائز ہے۔ تو زوجہ مہرپاسکتی ہے یانہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بیع واقعی ہے۔ یافرضی اس کا فیصلہ کرنا حاکم وقت کا کام ہے۔ جوواقعات کی تحقیق کرسکتا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ کسی وارث کومحروم کرنے کی نیت سے نہ بیع جائز ہے۔ بہ ہبہ در صورت بیع ناجائزہونے کے جیسے اوروارث حق پایئں گے۔ عورت بھی پاوے گی۔

(فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ 449)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 14 ص 82-83